© rasailojaraid.com

مباحث بڑی جامعیت اور عمق نظر کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ عزیز احمد صاحب نے اس کتاب کو اردو میں منتقل کیا ہے۔ ترجمہ سلیس اور رواں ہے، شروع میں لائق مترجم کے قلم سے ۳۲ صفحات کا ایک فاضلانہ مقدمہ ہے جس میں شاعری سے متعلق افلاطون، سقراط اور ارسطو کے نقطہائے نظر کی وضاحت کرکے ان کا باہمی فرق بیان کیا گیا ہے۔ پھر کتاب بوطیقا کے مباحث و مضامین پر ایک نظر ڈالی گئی ہے۔ آخر میں بوطیقا میں جو اشارات و تلمیحات آئے تھے ان کو حروف ہجی کے اعتبار سے مرتب کرکے ان کی تشریح کردی گئی ہے۔ متن کتاب کے حاشیہ پر ناظرین کی سہولتِ فہم کے لئے ہر بحث اور نکتہ کا عنوان بھی مترجم نے خود ہی لکھدیا ہے۔ تنقید ادب کا علمی ذوق رکھنے والوں کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

فن تقریر | مرتبہ ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد دکن تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات۔ کتابت وطباعت اور کاغذ متوسط قیمت ۸ر

اس مختصر کتاب میں یہ بتایا گیا ہے کہ قدیم زمانہ کی قوموں میں فنِ تقریر کی عظمت اور اس کی اہمیت کیا تھی، مقرر بننے کیلئے کن کن ذاتی اوصاف کی ضرورت ہے۔ اچھے مقرر کو کن کن باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے تقریر کا اسلوب بیان کیا ہونا چاہئے اور یہ کہ مختلف مواقع پر مقرر کو کن اصول کے ماتحت مختلف حرکات کرنی چاہئیے مطالبِ کتاب کو سمجھانے کے لئے متعدد قلمی تصاویر بھی شامل ہیں۔ کتاب طلبہ کے لئے خصوصاً اور عام ناظرین کے لئے عموماً مفید ہوگی۔

تمدنِ اسلام کی کہانی اسی کی زبانی | تقطیع متوسط ضخامت ۳۵ صفحات کتابت وطباعت عمدہ قیمت ۴ر
پتہ:۔ معتمد نشر و اشاعت انجمن اسلامی تاریخ و تمدن مسلم یونیورسٹی علیگڈھ۔

یہ وہ مقالہ ہے جو مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی نے ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۴۱ء کو انجمن کے زیر اہتمام اسلامی ہفتہ کے چوتھے جلسہ میں پڑھکر سنایا تھا۔ اس میں ایک خاص انداز میں خود تمدن اسلام کی زبانی یہ بتایا گیا ہے کہ اس تمدن کا آغاز کب اور کس طرح ہوا؟ کن کن حریفوں سے اس کی نبرد آزمائی ہوئی؟ اس تمدن کی خصوصیات کیا

© rasailojaraid.com